زیادہ اہم کیا ہے؟

سبق نمبر ۱

دادا جی کے ساتھ بائبل سٹڈی!

مُصنف: پاسٹر شہزاد الیاس

ناشرین: پاور اِن ورڈ منسٹریز

مارچ 2025

پروف ریڈینگ:**واعِظ شہزاد**

288-A Basti Saiden Shah Wazir

Ali Road Upper Mall Lahore Pakistan

www.powerinwordministries.com

https://www.youtube.com/@PowerInWordMinistries/videos

https://www.facebook.com/people/POWER-IN-WORD-Ministries/61551665954998/?mibextid=ZbWKwL

ہمیں بچوں کے لیے ایسی بائبل سٹڈیز کی ضرورت کیوں ہے؟

جب اِنسان کے دِل کی مٹی نرم ہو، تب ہی بیج گہرائی میں اُترتا ہے، جڑ پکڑتا ہے اور پھل لاتا ہے۔ 10 سے 15 سال کی عمر بھی ایسے ہی نرم دِل، کھلے ذہن، اور سیکھنے کی پیاس سے بھری ہوتی ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب خیالات پہلی بار اپنی شناخت تلاش کرتے ہیں، جب سوال دِل کے دروازے پر دستک دیتے ہیں، اور جب سچائی پہلی بار روشنی بن کر چمکتی ہے۔

یہ عمر نہ تو مکمل بچپن ہے نہ ہی مکمل جوانی، بلکہ ایک پل صِراط ہے۔۔۔ جہاں سوچ پختہ ہونے لگتی ہے، جذبات رنگ پکڑتے ہیں اور دُنیا کی طرف کِشِش بڑھتی ہے۔ اگر اِس عمر میں دِل و دِماغ کو خُدا کے کلام سے رُوشناس نہ کروایا جائے، تو یہ بھٹکنے کے لیے بہت نازک موقع ہوتا ہے۔ ایسی بائبل سٹڈیز بچوں کو زندگی کی بنیاد دیتی ہیں، اِخلاقی سچائیوں سے رُوشناس کراتی ہیں، رُوحانی پہچان عطا کرتی ہیں اور اُنہیں سیکھاتی ہیں کہ محبت، سچائی، عاجزی اور معافی کیا ہوتی ہے۔

جب ایک بچہ یسوع کی باتوں کو سمجھنے لگتا ہے، جب وہ اپنے گناہ کا اِدراک حاصل کرتا ہے اور خُدا کے فضل کی خوشبو محسوس کرتا ہے، تب اُس کے اندر ایک ایسی روشنی جنم لیتی ہے جو اُس کی پوری زندگی کا رخ بدل دیتی ہے۔

ہمیں یہ سمجھنا ہو گا کہ شیطان سب سے زیادہ اُسی وقت شکار کرتا ہے جب عقل ناتجربہ کار ہو، اور دِل خُدا کے کلام سے خالی۔ اِسی لیے ضروری ہے کہ ہم بچوں کے دِل میں خُدا کے کلام کا بیج بروقت بوئیں — تا کہ جب وہ بڑے ہوں، تو اُس راہ سے نہ ہٹیں جو خُدا نے اُن کے لیے مقرر کی ہے۔۔۔ امثال 22:6

یہ بائبل سٹڈیز نہ صِرف معلومات دیتی ہیں، بلکہ ایک تعلق قائم کرتی ہیں — خُدا اور اُس کے بچوں کے درمیان۔
یہ صِرف سبق نہیں، زندگی کی تیاری ہے۔
یہ صِرف اِلفاظ نہیں، نجات کا پیغام ہے۔

آئیں، ہم سب مل کر کوشش کریں کہ ہمارے بچے نہ صِرف دُنیا کی روشنی بنیں، بلکہ اُس ازلی نور ۔۔۔ یسوع مسیح سے جُڑیں جو راہ، حق اور زندگی ہے۔

زیادہ اہم کیا ہے!

خُدا کو باہر کی چیزوں سے زیادہ اندر کی چیزوں میں دِلچسپی ہے۔

دادا جی کراچی سے اب مُستقل طور پر لاہور آ گئے تھے یہاں اُن کا وقت اُن کی پوتی مناہل اور پوتے واعظِ کے ساتھ بہت اچھا گزر رہا تھا۔ مناہل اور واعظِ سکول کے کام سے فارغ ہو کر رات کو دادا جی کے پاس آ جاتے اور روز اُن سے بائبل مُقدس کے حوالے سے کچھ نہ کچھ سیکھتے تھے۔ ایک دِن مناہل۔۔۔ دادا جی سے کہنے لگی دادا جی ہمارے محلے میں اور بھی کرسچن بچے ہیں جن میں سے کچھ تو ہمارے سکول میں پڑھتے ہیں جبکہ کچھ بچے ہمارے ٹیوشن سینٹر میں پڑھتے ہیں۔ میرے ذہن میں کافی دِنوں سے یہ بات چل رہی ہے کہ اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہم اُن بچوں کو بھی اپنے گھر دعوت دیں تاکہ وہ بھی ہمارے ساتھ خُدا کے کلام کو سیکھیں اور برکت پائیں؟۔۔۔ دادا جی، مناہل کی بات بڑی توجہ سے سُن رہے تھے اور خوش ہو رہے تھے۔۔۔ شاباش مناہل بہت اچھا خیال ہے تمہارا۔۔۔ وہ جو تمہارے سکول اور ٹیوشن کے دوست ہیں کیا یہاں پر آنے کے لئے رضا مند ہو جائیں گے؟۔۔۔ اور وہ تعداد میں کتنے ہیں؟۔۔۔ جی جی دادا جی وہ ضرور آئیں گے اُن میں سے زیادہ تر کے والدین تو امّی ابّو کو بھی جانتے ہیں اُن کا ہمارے گھر آنا جانا بھی ہے۔ اور میرے خیال سے وہ کوئی آٹھ۔۔۔ نو۔۔۔ تو ہوں گے۔ بہتر ہو گا تم اُن کے

ناموں کی ایک لِسٹ بنالو تا کہ تم سب کو بتا سکو دادا جی نے مناہل کو مشورہ دِیا۔ہاں جی یہ بہتر رہے گا مناہل دادا جی کے مشورے سے خوش ہو گئی۔واعِظ جلدی سے اپنے بستے میں سے پین اور کاپی لے آیا۔۔۔ دادا جی اور مناہل واعِظ کی پُھرتی دیکھ کر ہنسنے لگے۔۔۔ میں نام لکِھوں گا واعِظ نے فخر سے کہا۔۔۔ تم لکھ لو گے ؟۔۔۔ مناہل نے سوالیہ نظروں سے واعِظ کی طرف دیکھا۔۔۔ہاں ہاں لکھ لے گا میرا پوتا بڑا لائق ہے۔۔۔ دادا جی کی حوصلہ افزائی سے واعِظ کچھ اور دلیر ہو گیا۔ میری پیاری باجی آپ بس نام بولیں آپ کا بھائی سب لکھ لے گا۔۔۔ مناہل مُسکرائی چلو ٹھیک ہے۔۔۔ لکھو پھر۔۔۔

دانی ایل، میرب،یشوع۔۔۔۔ام م م شایان، مریم،راخل۔۔۔ تم بھی کچھ سوچو مناہل نے واعِظ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ سوچ رہا ہوں۔۔۔ہاں یاد آیا تِمنا،اور تسکین بھی تو ہیں ؟۔۔۔ہاں بِلکُل اُن کے نام بھی لکھو۔۔۔ تم نوریز اور ماریا کا نام بھی لکھ لو ہم اُن سے پوچھیں گے مجھے اُمید ہے وہ بھی ضرور آئیں گے۔۔۔ ٹھیک ہے میں اُن کے نام بھی لکھ لیتا ہوں۔ تم دونوں اپنا نام بھی لکھو۔۔۔ دادا جی نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔ ٹھیک ہے دادا جی میں اپنا اور باجی کا نام بھی لکھ لیتا ہوں۔ دادا جی بولے، کیا تمہارا کوئی اور دوست بھی ہے ایک دفعہ پھر سوچ لو۔۔۔ واعِظ لِسٹ میں لکھے نام پڑھنے لگا۔۔۔ نہیں میرا خیال ہے یہی ہیں واعِظ نے مناہل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ دادا جی ہمارے

دوست تو اور بھی ہیں اور وہ آنے میں خوشی بھی محسوس کریں گے لیکن وہ ہمارے عِلاقے میں نہیں رہتے، اِس لئے اُن کا آنا تھوڑا مُشکل ہو گا۔ لیکن پھر بھی ہم اُن سے پوچھیں گے اگر وہ راضی ہوئے تو اُن کے نام بھی لِسٹ میں شامِل کر لیں گے۔۔۔ یہ بات بالکل ٹھیک ہے مناہل شاباش۔۔۔ اچھا واعظِ اب لِسٹ میں دیکھو کتنے نام شامِل ہو چکے

ہیں؟۔۔۔ ایک دو۔۔۔ تین۔۔۔ چار۔۔۔ واعظِ جلدی سے نام گننے لگا۔۔۔ دادا جی ہمیں مِلا کر کُل بارہ نام لِسٹ میں شامِل ہو چکے ہیں۔۔۔ بہت خوب یہ تو کمال ہو گیا بارہ بچوں کی کلاس تو اچھی خاصی کلاس ہے۔۔۔ آج جمعہ ہے ہم دو دِن کے بعد پیر سے اپنی بائبل سٹڈی کی پہلی باقاعدہ کلاس کا آغاز کریں گے کیوں تم لوگ کیا کہتے ہو؟۔۔۔جی جی دادا جی ہم ایسا ہی کریں گے سب کو پہلے بتائیں گے تاکہ وہ اپنے گھر والوں سے بھی اِجازت لے لیں۔

مجھے جس بات کی خوشی ہے وہ یہ ہے کہ اگلے ہفتے ہمیں سکول سے گرمیوں کی چُھٹیاں ہو رہی ہیں۔ اِس کا فائدہ یہ ہو گا کہ ہم پورے تین مہینے بغیر رُکے بائبل مقُدس کی باقاعدہ کلاسز لے سکیں گے مناہل نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔ مناہل یہ تو واقعی بڑی زبردست بات ہے میں بھی یہی سوچ رہا تھا کہ سکول اور ٹیوشن سے تھکے ہوئے بچوں کے لئے روز شام کو بائبل سٹڈی کے لئے آنا مُشکل ہو سکتا ہے۔۔۔ لیکن اب جب چُھٹیاں ہو

جائیں گی تو یہ مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔۔۔چُھٹیوں کے بعد ہم اپنی کلاسز کو ہفتے میں دو دِن تک محدود کر دیں گے۔۔۔بحر حال چُھٹیوں کا ہم سب مِل کر خوب فائدہ اُٹھائیں گے دادا جی کافی خوش لگ رہے تھے۔

اگلے دو دِن واعظِ اور مناہل اپنے دوستوں کو پیغامات دینے اور اُنہیں قائل کرنے میں مصروف رہے۔اُن کی کاوِش رنگ لائی سبھی بچوں نے روزانہ آنے کی حامی بھری مناہل اور واعظِ کی طرح وہ سبھی بہت متجسس تھے کہ وہ سب مِل کر خُدا کے کلام کو سیکھیں گے اور خُدا کے کلام سے برکت پائیں گے۔

مناہل اور واعظِ بار بار گھڑی کی طرف دیکھ رہے تھے کہ کب شام کے سات بجیں تا کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ آج پہلی کلاس میں شامِل ہو سکیں،سات بجنے سے پہلے سبھی بچے مناہل اور واعظِ کے گھر میں داد جی کے کمرے میں جمع ہو چکے تھے۔

سب بچوں نے دادا جی کو سلام کیا اور قالین پر بیٹھ گئے۔بچے بہت خوش تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ دادا جی اب روز اُنہیں خُدا کے کلام میں سے کچھ سیکھائیں گے اور وہ سب مِل کر خُدا کی حمد و ثنا اور دُعا کیا کریں گے۔

پیارے بچو! آپ سب کے آنے کا بہت بہت شکریہ مجھے اِنتہائی خوشی ہے کہ آپ سب وقت سے پہلے یہاں پہنچ گئے ایک اچھے مسیحی کی یہ نِشانی ہوتی ہے کہ وہ اپنے وقت کی قدر

کرتا ہے، اور ہر جگہ وقت پر پہنچتا ہے۔ خُدا آپ سب کو برکت دے آج کی اِس تعارفی کلاس میں ہم ایک دوسرے سے متعارف ہوں گے۔ آپ سب لوگ تو ایک دوسرے کو جانتے ہیں لیکن میں آپ کو نہیں جانتا اور آپ بھی میرے بارے میں زیادہ نہیں جانتے ہوں گے۔ اِس لئے آج ہم ایک دوسرے کو اپنے بارے میں بتائیں گے تاکہ کلاس کے سبھی لوگ ایک دوسرے کو جان لیں تاکہ دورانِ گفتگو ہمیں معلوم ہو کہ ہم سے کون مُخاطب ہے۔ اِس سے پہلے کہ ہم اپنا تعارف ایک دوسرے سے کروائیں آئیں ہم دُعا کے لئے اپنے سروں کو خُدا کے حضور جھکائیں۔۔۔ دادا جی نے مختصر سی ایک ابتدائی دُعا کی۔۔۔ سب بچوں نے بلند آواز سے آمین کہا۔۔۔ شاباش بچو بہت خوب تو چلیں سب سے پہلے میں اپنے بارے میں آپ کو بتاتا ہوں میرا نام اِلیاس فرانسس ہے اور میں خُدا کے کلام کی خِدمت عرصہ 52 سال سے کر رہا ہوں۔ خِدمت کے دوران مجھے پاکستان کے بہت سے شہروں میں جانے کا موقع مِلا لیکن خِدمت کا زیادہ عرصہ کراچی شہر میں گزرا۔۔۔ عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے اب میں جِسم میں کمزوری محسوس کرتا ہوں لیکن خُدا کے خادِم کبھی ریٹائر نہیں ہوتے اِس لئے میں نے فیصلہ کیا کہ میں مُستقل طور پر کراچی سے لاہور مُنتقل ہو جاؤں تاکہ ایک تو یہاں اپنے بیٹے اور بہو کے ساتھ رہوں اور اپنے پوتے اور پوتی کے ساتھ وقت گزار سکوں۔۔۔ دوسرا اب میں خُدا

کے کام کی وسعت کے لئے کچھ تحریری کام کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن سچ کہوں تو مجھے اندازہ نہیں تھا کہ خُدا نے میرے لئے لاہور میں بھی خِدمت کا خوبصورت حصّہ رکھا ہوا ہے یعنی آپ جیسے ہونہار بچوں میں خُدا کے کلام کی خِدمت کرنا، میرا ایمان ہے کہ آپ لوگوں کی رفاقت میں مجھے خُدا بہت کچھ نیا سیکھائے گا، جسے سیکھنے کے لئے میں بھی آپ کی طرح پُرجوش ہوں۔

تو بچو! میرا تعارف تو ہو گیا اب باری باری آپ لوگ بھی اپنے اپنے بارے میں بتائیں۔

مناہل نے ہاتھ کھڑا کیا اور بولی دادا جی کیا تعارفی حصّہ میں میں پہلے اپنا تعارف کروا سکتی ہوں؟۔۔۔ دادا جی نے ہنستے ہوئے کہا اگر آپ کے دوستوں کو اعتراض نہ ہو تو بِلکُل آپ آغاز کر سکتی ہیں۔۔۔ سب بچے ہنسنے لگے۔

میرا نام مناہل ہے اور میں آٹھویں جماعت میں پڑھتی ہوں، میرا ہمیشہ یہی دِل کرتا تھا اور میں اِس کے لئے دُعا بھی کرتی تھی کہ دادا جی ہمارے پاس لاہور میں آکر رہیں۔۔۔ کیونکہ دادا جی کراچی میں چاچا جی کے پاس رہتے تھے۔ لیکن جب بھی یہ لاہور آتے تو اِن کے ساتھ ہمارا وقت بہت اچھا گزرتا تھا۔ میں خُدا کی شکر گزار ہوں کہ اُس نے میری اِس دُعا کو سُنا اور آج دادا جی ہمارے ساتھ لاہور میں ہیں اور اب میرا دِل تو یہی ہے کہ لاہور ہی میں ہم سب کے ساتھ رہیں۔ آپ سب کا شکریہ۔

میرا نام واعِظ ہے اور میں چھٹی کلاس کا طالب عِلم ہوں اور اِس بائبل کلاس کا حصّہ ہوں۔ میرا نام دانی ایل ہے میں بھی آٹھویں جماعت میں ہوں، میرا نام میرب ہے میں چھٹی جماعت میں پڑھتی ہوں۔۔۔۔ سب بچوں نے باری باری اپنا تعارف کرایا۔ دادا جی نے سب بچوں کا شکریہ ادا کیا۔ بچو میں کچھ سوال آپ سے پوچھنا چاہوں گا۔۔۔ کیا آپ سب لوگوں کے گھروں میں خاندانی عِبادت ہوتی ہے، یعنی آپ سب خاندان کے لوگ گھر میں دُعا کرتے ہیں خُدا کا کلام پڑھتے ہیں، مِل کر خُدا کی حمد و ثنا کرتے ہیں؟۔۔۔ دو بچوں نے بتایا کہ جی ہاں ہمارے گھر میں ہم سب لوگ مِل کر روزانہ عِبادت کرتے ہیں۔ لیکن باقی بچوں نے بتایا کہ اُن کے گھر میں باقاعدہ دُعا نہیں ہوتی لیکن جب پادری صاحب آتے ہیں تو سب لوگ دُعا میں شریک ہوتے ہیں۔ بہت خوب پھر تو واقعی خُدا آپ لوگوں کو اپنے گھرانوں میں اِستعمال کرے گا تاکہ آپ اپنے خاندان کے لوگوں کو خاندانی عِبادت کی اہمیت کی بابت بتائیں۔ مجھے آپ لوگوں کے بارے میں جان کر اچھا لگا۔ اور خوشی بھی ہوئی کہ آپ لوگ مناہل اور واعِظ کے قائل کرنے پر آج یہاں موجود ہیں۔ اِن لوگوں کی وجہ سے آپ لوگ آسکتے ہیں تو آپ کی وجہ سے اور بچے بھی ضرور ہی ہماری اِس بائبل کلاس میں شامِل ہوں گے۔۔۔ آپ اپنے زندہ خُدا کے لئے زور دار

تالیاں بجائیں جس کی بدولت آج ہم سب یہاں موجود ہیں۔بچوں کیساتھ دادا جی نے بھی خُدا کے جلال کے لئے تالیاں بجا کر خُدا کی تمجید کی۔

تو ٹھیک ہے میں چاہتا ہوں کہ ہم آج کی اِس تعارفی کلاس میں ایک بہترین بات سیکھیں ۔۔۔کیا آپ لوگ اپنے ساتھ بائبل مُقدس لائے ہیں اور کیا آپ لوگوں کے پاس اپنی ذاتی بائبل مُقدس ہے ؟۔۔۔ایک دو بچوں کے علاوہ سبھی بچے اپنے گھر میں موجود بائبل مُقدس لائے تھے۔میرے پاس آپ کے لئے ایک تحفہ ہے جو میں آپ کو کلاس کے بعد دوں گا۔جاننا چاہتے ہیں وہ تحفہ کیا ہے ؟۔۔۔سب بچے بولے جی دادا جی بتائیں وہ تحفہ کیا ہے ؟۔۔۔میرے پاس آپ لوگوں کو دینے کے لئے بائبل مُقدس کی نئ جِلدیں ہیں جو میں آپ کو دوں گا تاکہ وہ ہمیشہ آپ اپنے ساتھ رکھیں اور اُسے پڑھ کر ہر روز خُدا سے اپنی زندگی کے لئے راہنمائی حاصل کریں۔سب بچے خوشی سے تالیاں بجانے لگے دادا جی بچوں کی خوشی دیکھ کر مُسکرانے لگے۔

میرے ساتھ اپنی اپنی بائبل مُقدس کو کھولئے اور ہم سب خُدا کے کلام میں سے ایک آیت کی تِلاوت کریں گے۔سیموئیل کی پہلی کِتاب اُس کا 16 باب اور اُس کی 7 آیت نکالیں۔۔۔کچھ بچوں کو آیت ڈھونڈنے میں مُشکل ہوئی لیکن اُن کی مدد کی گئی یوں اُنھوں نے بھی اپنی اپنی بائبل مُقدس میں سے مطلوبہ آیت نِکال لی۔دادا جی نے اُس

آیت کو ٹھہر ٹھہر کر بُلند آواز سے پڑھا۔۔۔ تا کہ سب بچے دھیان سے ہر ایک لفظ کو سمجھ سکیں۔

" پر خُداوند نے سموئیل سے کہا کہ تُو اُس کے چہرہ اور اُس کے قد کی بُلندی کو نہ دیکھ اِس لِئے کہ مَیں نے اُسے ناپسند کِیا ہے کیونکہ خُداوند اِنسان کی مانِند نظر نہیں کرتا اِس لِئے کہ اِنسان ظاہِری صُورت کو دیکھتا ہے پر خُداوند دِل پر نظر کرتا ہے ۔"1 سموئیل 7:16

بچو! یہ آیت ہمیں لوگوں اور خُدا کے بارے میں ایک بہت اہم چیز بتاتی ہے۔

یہ ہمیں بتاتی ہے کہ بہت سے لوگ دوسرے لوگوں کے بارے میں فیصلہ صرف اِس بنیاد پر کرتے ہیں کہ وہ کیسے نظر آتے ہیں۔ اور بہت سے لوگ واقعی اچھا نظر آنے کی کوشش میں بہت زیادہ وقت صرف کرتے ہیں۔ لوگ جِم جاتے ہیں، ورزش کرتے ہیں، اپنی خوراک کا بڑا دھیان رکھتے ہیں، نئے کپڑے خریدے ہیں اپنی جلد کو خوبصورت دِکھانے کے لئے طرح طرح کی کریموں کا اِستعمال کرتے ہیں۔۔۔ وغیرہ وغیرہ۔

ہر کوئی وقت اور پیسہ خرچ کرتا ہے تا کہ دوسرے لوگ اُنہیں دیکھیں اور اُنہیں پسند کریں۔

لیکن بائبل مُقدس کہتی ہے، خُدا اِس بات کو بِلکُل ایک الگ نظر سے دیکھتا ہے کہ آپ باہر سے کتنے اچھے لگتے ہیں، اُسے اِس بات کی پرواہ ہے کہ آپ کے دِل میں کیا ہے۔

فرض کریں آپ کے سامنے دو باکس رکھے ہیں ایک بہت خوبصورت باکس ہے، اور دوسرا صرف ایک سادہ پرانا عام سا نظر آنے والا باکس ہے۔ تو آیئے پہلے ہم خوبصورت باکس کو کھولتے ہیں۔۔۔ اور دیکھتے ہیں کہ اِس خوبصورت باکس میں ہمیں کیا ملے گا۔

ارے یہ کیا کچھ نہیں۔۔۔ باکس تو خالی ہے۔۔۔!

یہ باکس بہت سے لوگوں کی طرح ہے۔ وہ باہر سے اچھا نظر آنے کی کوشش میں بہت زیادہ وقت اور پیسہ خرچ کرتے ہیں، لیکن اندر سے وہ بِلکُل خالی ہوتے ہیں۔ جب خُدا اُنہیں دیکھتا ہے تو وہ اُن میں ایمان نہیں پاتا۔

چلیں اب دیکھتے ہیں کہ بظاہر سادہ نظر آنے والے باکس میں کیا ہے؟

کیوں کہ یہ باہر سے تو کچھ اِتنا خاص نظر نہیں آرہا لیکن یہ خوبصورت باکس سے زیادہ بھاری محسوس ہوتا ہے۔ آپ کے خیال میں یہاں کیا ہو سکتا ہے؟ آیئے ایک نظر ڈالتے ہیں۔

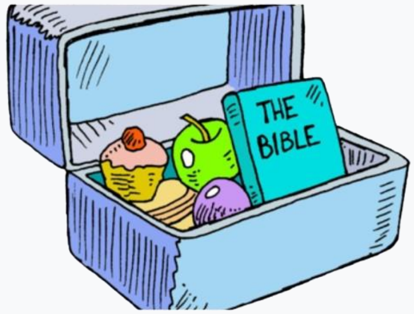

خُدا کی تعریف ہو اِس میں تو بائبل مُقدس رکھی ہے۔ اور ساتھ ہی اِس میں کچھ پھل بھی نظر آرہے ہیں۔

بچو یہی تو خُدا ہماری زندگی میں دیکھنا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے کلام کی سچائیوں سے بھرے ہوئے ہوں۔ ہم اُس کے بیٹے یسوع کی صلیبی موت اور اُس کے عظیم کفارے سے واقف ہوں کہ یسوع نے ہمارے گناہوں کے لئے اپنی جان دِی تا کہ ہم خُدا کے حضور بے عیب اور بے اِلزام ٹھہریں۔

ہم خُدا کے وعدوں سے آشنا ہوں کہ اُن میں خُدا نے ہماری برکات کے لئے کیا کچھ رکھا ہے۔ ہمارے پاس اِس بات کی تعلیم ہو کہ ہم نے ایک ایماندار کی حیثیت سے اِس زمین پر زندگی کیسے گزارنی ہے۔ ہم نے خُدا کی پرستش کیسے کرنی ہے اور اُس کے بیٹے کے آسمان سے آنے کے منتظر رہنا ہے تا کہ جب وہ آئے تو ہم بھی اُس کے ساتھ اُس جگہ جا سکیں جو اُس نے اپنے لوگوں کے لئے تیار کی ہے آمین۔۔۔!

توبچو آپ کو سمجھ آئی کہ خُدا کو ہماری ظاہری حالت سے ذیادہ اِس بات میں دِل چسپی ہے کہ ہمارے باطن میں کیا ہے ؟

میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں آپ کہیں اُس خوبصورت باکس کی طرح تو نہیں جو باہر سے خوبصورت لیکن اندر سے خالی تھا۔ یا آپ اُس باکس کی طرح ہیں جس کے اندر خُدا کا پاک کلام ہے۔ یہ سوال سُن کر سبھی بچے سنجیدہ ہو گئے کیونکہ وہ سب اپنی زندگی کے بارے میں سوچ رہے تھے کہ وہ کیسی ہے۔

آؤ بچو ہم دُعا مانگیں

اے ہمارے آسمانی باپ ہم دُعا کرتے ہیں کہ ہماری زندگی باطنی طور پر خوبصورت اور ایمان سے بھری ہوئی زندگی ہو۔ ہماری زندگی مسیحی کِردار کے پھلوں سے بھری ہوئی ہو۔۔۔ ہم اِس زمین پر خُدا کا جلال ظاہر کر سکیں اور اپنی ظاہری صورت کے ساتھ ساتھ اپنی باطنی حالت پر بھی نظر کریں یسوع کے نام میں آمین۔

سبھی بچوں نے دادا جی کا شکریہ ادا کیا وہ سب اپنی اپنی نئی بائبل مُقدس کو خوشی سے دیکھ رہے تھے۔ اُمید کرتا ہوں آج کی طرح آپ سب کل بھی وقت پر آئیں گے کل ہمارے پاس کافی وقت ہو گا کہ ہم کسی دوسرے موضوع پر تفصیل سے بات کر سکیں۔ آپ سب

کے آنے کا بہت بہت شکریہ خُدا آپ سب کو برکت دے۔۔۔ سب بچوں نے داداجی کو سلام کیا اور اپنے اپنے گھروں کو چل دیے۔

سوالات

1۔ خُدا کو انسان کے کس پہلو میں سب سے زیادہ دلچسپی ہوتی ہے؟

2۔ 1 سموئیل 16:7 میں خُدا نے سموئیل سے کیا کہا؟

3۔ واعظ اور مناہل نے بائبل کلاس کے لیے کن بچوں کو مدعو کرنے کا سوچا؟ اُن کی کیا وجہ تھی؟

4۔ دادا جی نے اپنی زندگی کے بارے میں بچوں کو کیا بتایا؟ اُنہوں نے کہا کہ وہ اب کیا کام کرنا چاہتے ہیں؟

5۔ دادا جی بچوں کو کون سا تحفہ دینے والے تھے؟ اور وہ تحفہ کیوں اہم تھا؟

6۔ خوبصورت مگر خالی باکس اور سادہ مگر بائبل سے بھرا ہوا باکس—ان دونوں مثالوں سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

7۔ آپ کے خیال میں، آپ کون سے باکس کی طرح ہیں؟ اور کیوں؟ (ذاتی غور و فکر کا سوال(

8۔ دادا جی نے بچوں سے خاندانی عبادت کے بارے میں کیوں پوچھا؟ اِس کا کیا مقصد تھا؟

9۔ آپ اپنی بائبل مُقدس کو روز کیسے استعمال کرتے ہیں؟ اور کیا آپ کو اُس میں سے کوئی خاص آیت یاد ہے؟

10۔ ہمیں اپنی ظاہری حالت کے ساتھ ساتھ اپنی باطنی حالت کو کیوں بہتر بنانا چاہیے؟

پادری شہزاد الیاس پاور اِن ورڈ منسٹریز میں پاسبانی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

اُن کی اہلیہ آفیہ شہزاد اور بیٹا واعظ شہزاد بھی خدمت گزاری کے کام میں اُن کے ساتھ پیش پیش ہیں۔

آپ سے درخواست ہے ہماری چرچ ٹیم کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں

تاکہ خُدا کے کلام کی خِدمت خُدا کی مرضی کے مطابق سرانجام دے سکیں۔

اگر آپ کو یہ تحریر پسند آئی ہے تو آپ اِس تحریر کو ڈاؤن لوڈ کر کے اپنی کلیسیا کے اراکین، اپنے بہن بھائیوں

اور اپنے دوست احباب کے ساتھ ضرور شیئر کریں خدا آپ کو برکت دے شکریہ۔